روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 17 دسمبر 2013ء 13 صفر 1435 ہجری 17 فتح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 285

چھوٹی اور بڑی نیکی اور برائی کا حقیقی تصور ہر شخص کے حالات اور مزاج سے وابستہ ہے

اپنی عملی اصلاح کیلئے ہر نیکی کو اختیار کرنے اور ہر بدی اور برائی سے بچنے کی کوشش کریں

جو انسان چھوٹی بدی کو نہیں چھوڑتا وہ آہستہ آہستہ بڑی بدیوں میں مبتلا ہو جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 13 دسمبر 2013ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست پیش کیا گیا۔ حضور انور نے انسان کی عملی اصلاح کے بارے میں گزشتہ دو خطبات جمعہ سے جاری مضمون کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ جو شخص قرآن کریم کے 7 سو احکامات میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔ پس ہمیں اپنا ہر عمل اور ہر قدم بہت سوچ سمجھ کر کرنے اور اٹھانے کی ضرورت ہے۔ فرمایا کہ اعمال کی اصلاح کے بارے میں جو چیزیں روک بنتی ہیں، ان میں پہلی چیز لوگوں کا یہ احساس ہے کہ بعض گناہ چھوٹے اور بعض گناہ بڑے ہیں جس سے انسان میں گناہ کرنے کی دلیری اور جرأت پیدا ہوتی ہے اور سمجھ لیتے ہیں کہ چھوٹا گناہ کرنے میں کوئی حرج نہیں۔ پس یہ بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ کسی گناہ کو بھی انسان چھوٹا نہ سمجھے۔ اللہ تعالیٰ نے تو ہر چھوٹے گناہ کی بھی باز پرس اور سزا رکھی ہے اور بڑے گناہ کی بھی۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے ہر چھوٹے بڑے گناہ اور نیکی کی تعریف اور وضاحت فرمائی ہے اور مختلف موقعوں پر مختلف لوگوں کے لئے آپ ﷺ کے مختلف ارشادات ملتے ہیں۔ غرض ہر نیکی اور گناہ کا معیار ہر شخص کی حالت کے مطابق ہے اور مختلف حالتوں میں مختلف لوگوں کے عمل نیکی اور بدی کی تعریف اس کے لئے بدلا دیتے ہیں۔ پس جب تک یہ خیال رہے کہ فلاں بدی بڑی اور فلاں چھوٹی اور فلاں نیکی بڑی اور فلاں چھوٹی ہے اس وقت تک انسان بدیوں سے بچ نہیں سکتا اور نہ نیکیوں کی توفیق پا سکتا ہے۔ یاد رکھیں کہ بڑی بدیاں وہی ہیں جن کے چھوڑنے میں انسان کو مشکل پیش آتی ہو اور وہ انسان کی عادت میں شامل ہوگئی ہوں اور بڑی نیکیاں وہی ہیں جن کو کرنا انسان کو مشکل لگتا ہو۔ پس اگر ہم نے اپنی عملی اصلاح کرنی ہے تو ہر نیکی کو اختیار کرنے اور ہر بدی اور برائی سے بچنے کی کوشش کرنی ہوگی۔ پس برائیوں کو روکنے اور نیکیوں کو قائم کرنے کے لئے معاشرے کے ہر فرد کے اس احساس کو اُجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ معمولی نیکی بھی بڑی نیکی ہے اور معمولی بدی بھی بڑا گناہ ہے۔ جب تک یہ احساس ہم میں سے ہر ایک میں پیدا نہیں ہوگا اور اس کے لئے کوشش نہیں ہوگی معاشرے میں بدیاں قائم رہیں گی اور عملی اصلاح میں روک بنتی رہیں گی۔

حضور انور نے فرمایا کہ پھر اعمال کی اصلاح میں دوسری وجہ ماحول ہے یا نقل کا مادہ ہے جو کہ بچپن سے ہی ظاہر ہو جاتا ہے۔ یہ نقل یا ماحول ہی کا اثر ہے کہ انسان اپنے ماں باپ سے زبان سیکھتا، اچھی باتیں سیکھتا اور اعلیٰ اخلاق والا بنتا ہے۔ ماں باپ نیک ہیں تو بچے بھی ان کے زیر اثر نیکیوں کو اختیار کرنے والے ہوں گے لیکن گھر میں لڑائی جھگڑا یا دوسری برائیاں جب بچہ دیکھتا ہے تو اس نقل کی فطرت یا ماحول کے اثر کی وجہ سے یہی برائیاں بچہ سیکھتا ہے اور باہر جاتا ہے تو دوستوں میں جو کچھ دیکھتا ہے وہ سیکھنے کی کوشش کرتا ہے اس لئے والدین اپنے بچوں کے باہر کے ماحول پر بھی اور گھر میں بھی ان کے ٹی وی دیکھنے یا انٹرنیٹ استعمال کرنے اور دیگر حرکات پر نظر رکھیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ بچوں کی تربیت کی عمر انتہائی بچپن سے ہی ہے۔ بچہ ماں باپ کی ہر حرکت دیکھ رہا ہوتا ہے اور یہ باتیں لاشعوری طور پر اس کے ذہن میں بیٹھ رہی ہوتی ہیں۔ جو برائیاں یا اچھائیاں ماں باپ میں ہیں ان کی بچے نقل کریں گے۔ ماں باپ اپنے عمل سے اپنے بچوں کو غلط یا صحیح تعلیم دے رہے ہوتے ہیں۔ پس اگر حقیقی عملی اصلاح کرنی ہے، اپنی نسل اور اولاد کی تا کہ آئندہ عملی اصلاح کا معیار بلند ہو تو ماں باپ کو اپنی حالت کی طرف بھی نظر رکھنی ہوگی۔ فرمایا کہ اگر بچے کو نیک ماحول میں رکھیں گے تو نیک کام کرتا چلا جائے گا اور اگر برے ماحول میں رکھ دیں گے تو برے کام کرتا چلا جائے گا۔ پس ماں باپ کی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ اپنے عمل سے بچوں کو بھی نمازی بنائیں، سچ پر قائم کریں اور اپنے عمل سے دوسرے اعلیٰ اخلاق بھی ان کے سامنے رکھیں تا کہ وہ بھی ان اخلاق کو اپنانے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی اور اپنے بچوں کی عملی اصلاح کی طرف توجہ رکھنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین۔ حضور انور نے آخر پر مکرم خالد احمد البراقی صاحب آف سیریا کی شہادت پر مرحوم کی نیکی، تقویٰ وطہارت، جماعتی خدمات اور ذکر خیر فرمایا۔ نیز نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد مرحوم کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

حضرت ابوبکرؓ کے نزدیک سب سے خوشکن آیت

صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی باتیں کر رہے تھے۔ حضرت ابوبکرؓ کہنے لگے کہ میں نے سارا قرآن شروع سے آخر تک پڑھا ہے۔ اور میں نے کُلٌّ یَعْمَلُ عَلٰی شَاکِلَتِہٖ (ترجمہ: ہر ایک اپنی جبلت کے مطابق عمل کرتا ہے۔ (بنی اسرائیل:85) سے زیادہ امید دلانے والی اور خوشکن آیت نہیں دیکھی۔ بندے کا وطیرہ ہمیشہ غلطی کرنا ہے اور رب کا ہمیشہ مغفرت کرنا ہے۔

(تفسیر قرطبی بنی اسرائیل آیت 85 از محمد بن احمد انصاری القرطبی جلد 10 صفحہ 322 دار احیاء التراث العربی۔ بیروت 1985ء)

حضور انور ایدہ اللہ کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ قادیان

❁ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ قادیان 2013ء کے موقع پر لندن سے اختتامی خطاب فرمائیں گے۔ جو مورخہ 29 دسمبر 2013ء کو پاکستانی وقت کے مطابق 3:30 بجے سہ پہر ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔ احباب جماعت استفادہ فرمائیں۔

نمایاں اعزاز

❁ محترم ایڈمنسٹریٹر صاحب فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 تا 8 دسمبر 2013ء کو اسلام آباد میں منعقد ہونے والی سولہویں نیشنل پیڈیاٹرک کانفرنس میں مکرمہ ڈاکٹر رملہ محمود صاحبہ واقفہ نو بنت مکرم محمود احمد صاحب نے ایک ریسرچ پیپر پڑھا جس کا موضوع تھا۔

Platelet Indices in the Cases of Plasmodiam Vivax Malaria

یہ ریسرچ پیپر شعبہ پیڈز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہونے والی ریسرچ پر مشتمل تھا۔ ڈاکٹر صاحبہ موصوفہ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہاؤس جاب کر رہی ہیں۔ اس کانفرنس میں پیپر پڑھنے والے زیادہ تر ملک کے سینئر ترین Pediatricians تھے۔ اس کے باوجود ڈاکٹر صاحبہ نے بہت اعتماد کے ساتھ سائنٹفک طرز پر ریسرچ پیش کی۔

دوسرا ریسرچ پیپر ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب نے پیش کیا۔ اس کا عنوان WBC count in probable and culture proven neonatal sepsis, and its association with mortality تھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب واقفین کو جماعت کیلئے بہترین اور مفید وجود بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جماعت کا نام روشن کرنے والے ہوں۔ آمین

مکرم شمشاد احمد ناصر صاحب

آنحضرتؐ کے قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کی چند مثالیں

آپ ﷺ کا ہر عمل قرآن کریم کی تعلیم کے عین مطابق ہوتا تھا

رسول خداؐ کی سیرت، آپؐ کی زندگی کا ہر لمحہ، آپ کی تعلیمات آپ کا اٹھنا بیٹھنا اوراوڑھنا بچھونا سب قرآنی تعلیمات پر مبنی تھا۔ کیوں نہ ہوتا کہ آخری کتاب تمام جہانوں کے لئے آخری شریعت آپ ہی کو دی گئی۔ جس میں یہ اعلان کیا گیا کہ اے رسولؐ تو اخلاق کے اعلیٰ مقام پر فائز ہے اور ہر ایک مومن اس بات کا پابند ہے کہ وہ آپ کے اخلاق کو اپنائے یہ بھی قرآنی تعلیم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ رسولؐ میں تمہارے لئے ایک اعلیٰ نمونہ ہے اور فرمایا کہ تم اگر یہ چاہتے ہو کہ محبوب خدا بن جاؤ تو اس رسول کریمؐ کی پیروی کرو تو تم خدا کے محبوب بن جاؤ گے کہ یہ ایک عظیم نسخہ، ایک عظیم ہدایت دنیا وآخرت میں سرخرو ہونے کی ہے۔

ایک کتاب ’’کان خلقه القرآن‘‘ سے جو میرے استاد سید میر محمود احمد ناصر صاحب نے مجھے تحفۃً دی ہے، کچھ قرآنی ارشادات اور پھر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ بیان کرتا ہوں۔

(1) اگر قرآن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظیم الشان فتوحات اور کامیابی کی بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے کہ جب آپ فوج درفوج اللہ کے دین میں لوگوں کو داخل ہوتے دیکھیں تو کثرت سے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں اور اس سے استغفار کریں۔ تو آپ قرآن کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہیں۔

(2) اگر قرآن تمام قوموں اور تمام رنگوں اور تمام علاقوں کے رہنے والوں اور تمام زبان بولنے والوں کو ایک درجہ قرار دیتے ہوئے فرماتا ہے۔

تمہاری ذات پات اور تمہاری قبائلی تقسیم تمہارے لئے باعث اکرام نہیں، تمہاری اکرام تمہارے تقویٰ سے ہے۔ (اور تقویٰ کی لازمی شرط ہر قسم کی بڑائی اور تکبر کے احساس سے پاک ہونا ہے) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے اور اپنے ارشادات مبارکہ سے اس اصول قرآن کو خوب اچھی طرح سمجھا دیا اور بتا دیا کہ تمام انسان کنگھی کے دندانوں کی طرح یکسانیت اور برابری رکھتے ہیں۔ ایک شخص آپ کی شخصیت کے رعب سے کانپتا ہوا آپ کے سامنے آیا تو فرمایا اطمینان رکھو میں تو اس عورت کا بیٹا ہوں جو (تازہ گوشت نہ ملنے کی وجہ سے) سوکھا گوشت کھایا کرتی تھی۔ حجۃ الوداع کے تاریخی موقع پر ایک لاکھ 24 ہزار مجمع کے سامنے آپ نے یہ اعلان فرمایا: تمام انسان برابر ہیں کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں نہ ہی عجمی کو کسی عربی پر فضیلت ہے نہ ہی سرخ کو کالے پر اور نہ ہی کسی کالے کو کسی سرخ پر فضیلت ہے۔

اے دوستو! یہ وہ تعلیم ہے جس پر عمل کرنے سے دنیا میں اختلاف مٹ سکتے ہیں۔ چھوٹے اور بڑے کا فرق ختم ہوسکتا ہے۔ انفرادی لوگوں میں یا قوموں میں احساس برتری ختم ہوسکتا ہے یہ مشکل ہے مگر اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما! یہ ایسا نسخہ ہے جو انسانی ہدایت کی معراج کا نسخہ ہے جب انسان اپنی بڑائی کو ختم کردے۔ اپنی فضیلت کو ختم کردے تو پھر خدا خود اس کو عزت اور بڑائی عطا فرماتا ہے کیونکہ اس کا اعلان بھی اللہ تعالیٰ نے خود قرآن مجید میں فرمایا ہے کہ **العزة لله**۔ تمام عزتوں کا سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات ہے وہی عزتوں کا مالک ہے۔

ایک بزرگ کے بارے میں تذکرۃ الاولیاء میں لکھا ہے کہ وہ ہر روز خدا تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے، ایک دن انہیں خدا کی طرف سے الہام ہوا اور آواز آئی کہ تم ہمارے حضور وہ چیز پیش کرو جو ہمارے خزانے میں نہیں اور ہمارے پاس نہیں! اس بزرگ نے عرض کی اے رب العالمین تو تو ہر قدرت کا ہر چیز کا مالک ہے تیرے خزانے تو ہر چیز سے بھرے پڑے ہیں۔ مرا ذرہ ذرہ تجھ پر قربان...... وہ کیا چیز ہے جو ترے پاس نہیں اور میں تیرے حضور پیش کرسکتا ہوں تو خدا کی طرف سے جواب ملا کہ ’’عاجزی وانکساری‘‘

(3) ’’اگر قرآن حقوق اللہ اور عبادات میں سب سے زیادہ صلوٰۃ (نماز) پر زور دیتا ہے اور حقوق العباد اور اخلاق میں والدین سے نیک سلوک کی تلقین فرماتا ہے اور خدمت دین ومخلوق کے لئے جدوجہد کی ترغیب دیتا ہے تو ہمارے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھنے والے نے پوچھا کہ اللہ کو سب سے زیادہ کون سا عمل پیارا ہے فرمایا نماز اپنے وقت پر پڑھنا۔ پوچھا پھر کون سا؟ فرمایا والدین سے حسن سلوک کرنا، پوچھا پھر کون سا فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد۔‘‘

(4) اگر قرآن اقم الصلوٰة...... (ھود:115) کہتا ہے یعنی دن کو، صبح وشام بھی نماز قائم کرو اور رات کے اوقات میں بھی کیوں کہ (نمازوں) کی نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اگر ایک شخص کے دروازہ پر نہر بہتی ہو اور وہ اس میں پانچ دفعہ نہائے تو کوئی میل اس کے بدن پر نہ رہے گی یہی کیفیت پانچ نمازوں کی ہے اللہ ان کے ذریعہ گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔‘‘

(5) ’’اگر قرآن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتا ہے کہ آپ...... رات کا بیشتر حصہ عبادت میں گزاریں اور اس کی وجہ یہ بتاتا ہے کہ...... آپ کو دن بھر کاموں کی مصروفیت ہے تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کام اور محنت اور مصروفیت سے بھرپور نظر آتی ہے۔ ایک سرسری نظر ڈالنے سے بھی یہ عظیم انسانی کام ہمارے سامنے آتے ہیں۔

1- اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والی وحی کو پورے ادب اور احترام اور پوری بصیرت اور صلاحیت کے ساتھ وصول فرماتے اور توجہ سے سن کر اسے یاد رکھتے اور اس کے معارف ونکات کے جو سمندر اس کے ساتھ آتے اپنے ذہن وقلب میں سنبھالتے۔ (یاد رہے کہ جو وحی احکامات اور شریعت پر مشتمل ہوتی ہے اس کو وصول کرنا سننا اور سمجھنا بڑے قلب وجگر کا کام ہے)۔

2- اس وحی کے الفاظ کو جلد از جلد کاتبوں کو بلا کر تحریر میں محفوظ کرنے کے لئے لکھواتے۔

3- وحی کے مضامین کو صحابہؓ کی ایک بڑی جماعت کو سکھاتے سمجھاتے اور ان کی عملی شکل کو بذریعہ عمل دکھاتے۔

4- نصف یا دوتہائی رات خدا کے حضور الحاح اور سوز وگداز کے ساتھ تہجد کی نماز ادا فرماتے۔

5- دن میں 5 نمازوں کی امامت فرماتے۔

6- خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے۔

7- ہفتہ میں حسب ضرورت دو تین تقاریر علاوہ خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے۔

8- مخالفین کے حملوں کے خلاف مسلسل دفاعی کارروائیاں فرماتے۔

9- ملاقات کے لئے آنے والے مسلم اور غیر مسلم افراد سے انفرادی طور پر ملتے اور ان پر سوالات کے جوابات بیان فرماتے اور ان کے مسائل حل فرماتے۔

10- اجتماعی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رہتا اور مجالس علم وعرفان منعقد ہوتیں۔

11- بطور سپریم جسٹس قضاء کے فرائض سرانجام دیتے اور جھگڑوں کے فیصلے فرماتے۔

12- اپنی ازواج مطہرات اور وسیع خاندان کے مسائل حل فرماتے اور ان کی خبرگیری فرماتے۔

13- بیماروں کی عیادت فرماتے ان کو تسلی دیتے اور حسب موقعہ علاج بھی تجویز فرماتے لکھا ہے کہ وباء کے موقع پر آپ نے مدینہ کے گھر گھر اور کمرہ کمرہ جا کر مریضوں کی عیادت کی۔

14- بھوکوں کو کھانا کھلاتے، غرباء ومساکین کی خبرگیری فرماتے۔

15- اموال کی بروقت تقسیم فرماتے۔

16- مدینہ اور اس کے ماحول کی حکومت کا براہ راست انتظام فرماتے۔

17- منافقین کی نگرانی اور ان کی شرارتوں کا سدباب فرماتے۔

18- نکاح، شادی، بچہ کی پیدائش وغیرہ معاشرتی تقاریب میں شرکت فرماتے۔

19- خطوط لکھوانے اور خطوط کا جواب دینے کا اپنے سامنے بندوبست فرماتے۔

20- جنازوں میں شرکت فرماتے اور پسماندگان سے تعزیت کرتے۔‘‘

(6) ’’اگر قرآن کہتا ہے **لا اکراہ فی الدین** (البقرہ:257) کہ دین میں جبر نہیں تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ایک بھی واقعہ نہیں کہ طاقت اور حکومت حاصل کرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک شخص کو خواہ وہ آپ کا قیدی ہی کیوں نہ ہو۔ اسلام لانے پر مجبور کیا ہو۔ بے شک آپ پر حملہ کرنے والوں کے مقابل پر آپ نے اپنے دفاع کا حق استعمال کیا، مگر ان کے ہتھیار ڈالنے پر آپ نے ان کو صلح کی شرائط تحریر کروا دیں۔ ان میں ان کے مذاہب، عقائد اور رسوم کی پوری آزادی کا تحفظ دیا جس کی ایک مثال یہ ہے کہ اہل نجران جو عیسائی تھے ان کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ضمانت نامہ دیا گیا۔ ’’نجران اور اس کے قرب وجوار میں رہنے والوں (کے لئے امان نامہ ہے) یعنی اللہ کی امان اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے ذمہ داری ہے ان کی جانوں کے لئے ان کی قوم کے لئے اور ان کی زمین، ان کے اموال کے لئے، ان کے حاضر وغیر حاضر لوگوں کے لئے، ان کے قافلوں کے لئے ان کے بڑے لوگوں پر جو ذمہ داریاں ہیں ان میں اور نہ ہی ان کے حقوق میں کوئی تبدیلی لائی جائے گی اور ان کی عبادت گاہوں کے پادریوں میں سے کسی بھی پادری کو آزمائش میں نہیں ڈالا جائے گا اور نہ ہی کسی راہب کو اس کی رہبانیت کے بارہ میں مشکل میں ڈالا جائے گا اور نہ ہی کسی اطاعت گزار کو اس شخص کی اطاعت سے برگشتہ کیا جائے گا جس کا وہ پہلے سے مطیع ہو خواہ وہ تھوڑے ہوں یا زیادہ اور نہ ہی ان کو کسی پرانے گناہ یا جاہلیت کے کسی قتل کی وجہ سے پکڑا جائے گا اور ان کی زمین پر کوئی لشکر چڑھائی نہیں کرے گا۔ جس نے ان سے اپنا حق مانگا تو ان دونوں کے درمیان انصاف کیا جائے گا اور نجران میں نہ کوئی ظالم ہوگا اور نہ کوئی مظلوم‘‘۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کی سب سے پہلی باقاعدہ بیت الذکر۔ بیت المقیت کا افتتاح

بیت الذکر بڑی اچھی اور خوبصورت ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے یہ ہر لحاظ سے مبارک فرمائے اس پر ساڑھے تین ملین نیوزی لینڈ ڈالرز خرچ ہوئے

نیوزی لینڈ میں گو ایک چھوٹی جماعت ہے لیکن متفرق قوموں کے لوگ ہیں مگر اخلاص و وفا میں ہر ایک، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے

صرف ظاہری اخلاص اور وقتی قربانی کافی نہیں ہے بلکہ مستقل مزاجی سے نیکیوں پر قدم مارنا اور تقویٰ پر چلنا ایک حقیقی مومن کی شان ہے

اگر اللہ تعالیٰ کے انعامات لینے ہیں، اپنے گھروں کو ان گھروں میں شمار کروانا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے اذن سے بلند کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے گھروں کو بھی بھرنے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کا خوف بھی ہر وقت اپنے دلوں میں رکھنے کی ضرورت ہے

جب آپ عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہماری دنیا بھی دین کے تابع ہوگی۔ ہمارے سے کوئی ایسا کام سرزد نہیں ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء کے خلاف ہو

اس بیت الذکر کے بننے کے ساتھ آپ میں پہلے سے بڑھ کر پاک تبدیلیاں ہونی چاہئیں ساتھ ہی دعوت الی اللہ کے بھی نئے راستے کھلیں گے، تو آپ کی عملی حالت دیکھ کر لوگوں کو احمدیت کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ اس لئے اپنے عملوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں

دعوت الی اللہ کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں، نئے نئے طریق تلاش کریں۔ دین حق کا زیادہ سے زیادہ تعارف کروائیں

جہاں اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے کی کوشش کا عہد کریں وہاں اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے محبت اور پیار اور تعاون کو بھی بڑھائیں اور پھر علاقے کے لوگوں کو بھی حقیقی دین کا تعارف کروائیں۔ دین حق کے خلاف جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہوئی ہیں اُن کو دُور کرنے کی کوشش کریں

بیت کے ملحقہ دفاتر و عمارتوں کے کوائف اور افراد جماعت کی قربانیوں کا قابل رشک تذکرہ

جماعت نیوزی لینڈ کے جلسہ سالانہ کا خطبہ جمعہ سے افتتاح

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ یکم نومبر 2013ء بمطابق یکم نبوت 1392 ہجری شمسی بمقام بیت المقیت آکلینڈ، نیوزی لینڈ

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ النور کی آیات 37 اور 39 کی تلاوت کے بعد فرمایا:

ان آیات کا ترجمہ ہے: ’’کہ ایسے گھروں میں جن کے متعلق اللہ نے اذن دیا ہے کہ انہیں بلند کیا جائے اور ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔ ان میں صبح و شام اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ ایسے عظیم مرد جنہیں نہ کوئی تجارت اور نہ کوئی خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے یا نماز کے قیام سے یا زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل کرتی ہے۔ وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل (خوف سے) الٹ پلٹ ہو رہے ہوں گے اور آنکھیں بھی۔ تاکہ اللہ اُنہیں اُن کے بہترین اعمال کے مطابق جزا دے جو وہ کرتے رہے ہیں اور اپنے فضل سے اُنہیں مزید بھی دے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ نیوزی لینڈ کو باقاعدہ اپنی (بیت الذکر) بنانے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کے لئے یہ (بیت الذکر) ہر لحاظ سے مبارک فرمائے۔ نیوزی لینڈ کی جماعت چھوٹی سی جماعت ہے۔ کل چار سو افراد چھوٹے بڑے ملا کر ہیں۔ لیکن (بیت الذکر) اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی اچھی اور خوبصورت بنائی ہے اور جماعت کی موجودہ تعداد سے زیادہ کی گنجائش اس میں ہے۔ اللہ کرے کہ یہ جلد اپنی گنجائش سے بھی باہر نکلنا شروع ہو جائے۔ بہت سے کام کرنے والوں نے دن رات بڑی محنت سے کام کیا۔ مجھے بتایا گیا ہے کہ بہت سا کام بعض افراد جماعت نے بغیر اس بات کی پرواہ کئے کہ دن ہے یا رات، بڑی لگن اور بڑے جذبے سے یہاں خدمت کی ہے اور یوں جیسا کہ ہماری روایت ہے، خود کام کر کے اخراجات کی بچت بھی کی ہے۔ اس (بیت الذکر) پر (بیت الذکر)، ہال اور دوسری چیزیں ملا کے کل ساڑھے تین ملین کے قریب خرچ ہوا ہے۔ جس میں 3.1 ملین (بیت الذکر) پر اور باقی کچن اور باقی Renovation پر خرچ ہوا۔ جماعت کی تعداد تھوڑی ہونے کی وجہ سے فوری طور پر اتنی بڑی رقم جماعت جمع نہیں کر سکی۔ یا وعدے جو تھے وہ پورے نہیں ہو سکے اس لئے قرض بھی لینا پڑا۔ لیکن مجھے امید ہے کہ یہ قرض

افراد جماعت جلد اتار دیں گے۔ کیونکہ جماعت کو یہاں قائم ہوئے اس سال 25 سال ہو گئے ہیں۔ اس لئے جماعت کی شدید خواہش تھی اور میں سمجھتا ہوں یہ خواہش یقیناً ہوگی کہ باوجود جماعت کی تعداد کم ہونے کے ایک (بیت الذکر) کا تحفہ کم از کم ضرور اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر کی صورت میں یہ تحفہ پیش کیا جائے۔

پس یہ یاد رکھیں کہ جس جذبے کے تحت آپ نے یہ تحفہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کیا ہے یہ قرض کا تحفہ نہیں ہونا چاہئے بلکہ جلد سے جلد قرض اتارنے کی طرف توجہ ہونی چاہئے اور اس کی ادائیگی کی کوشش ہونی چاہیے تاکہ آپ اپنی خالص قربانی اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرنے والے بنیں۔ جماعت نے یہ قرض اس توقع اور آپ افرادِ جماعت پر حسن ظن کرتے ہوئے لیا ہے کہ احباب اپنی قربانیوں سے اس (بیت الذکر) کی تعمیر کریں گے چاہے وہ دیر سے قربانیاں ادا ہوں، تاکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جس نے اس دنیا میں خدا تعالیٰ کا گھر بنایا اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لئے گھر بنائے گا۔ پس کون ہے جو اللہ تعالیٰ کی جنت کا حصول نہ چاہتا ہو، اپنے لیے جنت میں گھر نہ چاہتا ہو۔ یقیناً کوئی احمدی بھی کبھی بھی یہ سوچ نہیں سکتا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والا نہ بنے، وہ جنت میں خدا تعالیٰ کی طرف سے انعام کے طور پر دیئے گئے گھر کی خواہش نہ رکھتا ہو۔ جماعت احمدیہ کی یہ خوبصورتی دنیا میں ہر جگہ پائی جاتی ہے کہ وہ مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔ جو جاگ اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے مالی قربانیوں کی اپنے (رفقاء) میں لگائی تھی تاکہ (دین حق) کے پیغام کو دنیا کے کونے کونے میں پہنچایا جاسکے اور جس کو دیکھ حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا کہ لاانتہا اخلاص ہے بے انتہا اخلاص اور محبت کو دیکھ کر حیرانی ہوتی ہے۔ یہ حالت دنیا میں اس وقت اس زمانے میں آج بھی، سو سال بعد بھی جماعت کے افراد کی ہے۔ قطع نظر اس کے کہ کون کس ملک سے تعلق رکھتا ہے وفا اور اخلاص میں سب احمدی بڑھے ہوئے ہیں۔

نیوزی لینڈ میں جو اس وقت جماعت کی تعداد ہے اس میں ساٹھ فیصد سے اوپر یہاں فجی سے آئے ہوئے لوگ ہیں اور تقریباً 23 فیصد پاکستانی مہاجر ہیں اور باقی دوسری قومیں ہیں۔ گو یہ ایک چھوٹی سی جماعت ہے لیکن متفرق قوموں کے لوگ ہیں مگر اخلاص و وفا میں ہر ایک، ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف ظاہری اخلاص اور وقتی طور پر چاہے وہ وقت کی قربانی ہو یا مال کی قربانی ہو، ایک حقیقی مومن کے لئے کافی نہیں ہے بلکہ مستقل مزاجی سے نیکیوں پر قدم مارنا اور تقویٰ پر چلنا اور اپنی پیدائش کے مقصد کو ہمیشہ یاد رکھنا یہ ایک حقیقی مومن کی شان ہے، اور شان ہونی چاہئے اور مقصد پیدائش کے بارے میں خدا تعالیٰ نے جو ہمیں توجہ دلائی ہے اُسے سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود ہمیں یاد دہانی کرواتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اگرچہ مختلف طبائع انسان اپنی کوتاہ فہمی یا پست ہمتی سے'' یعنی اگر اتنی سمجھ بوجھ نہ ہو یا ہمت چھوٹی ہو اس کی وجہ سے ''مختلف قسم کے مدّعا اپنی زندگی کے لئے ٹھہراتے ہیں اور فقط دنیا کے مقاصد اور آرزوؤں تک چل کر آگے ٹھہر جاتے ہیں۔ مگر وہ مدّعا جو خدا تعالیٰ اپنے پاک کلام میں بیان فرماتا ہے یہ ہے وَمَا خَلَقْتُ..... (الذّٰریٰت:57) یعنی میں نے جنوں اور انسانوں کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس فرمایا کہ اس آیت کی رُو سے اصل مدّعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔''

(اسلامی اصول کی فلاسفی روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 414)

پس یہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر وقتی جوش اور جذبے کے تحت بعض قربانیاں کر لینا ہمارا مقصد نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے اور عبادت کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ یہ علم ہو کہ خدا تعالیٰ تمام طاقتوں کا مالک ہے اور میرے ہر قول اور ہر فعل کو دیکھ رہا ہے اور نہ صرف ظاہری طور پر دیکھ رہا ہے بلکہ میرے دل کی گہرائی تک اس کی نظر ہے۔ میری نیتوں کا بھی اُس کو علم ہے جو ابھی ظاہر نہیں ہوئیں۔ اور جب یہ حالت ہو تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک انسان کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ یعنی کوئی عمل صرف دنیاوی خواہشات پوری کرنے کے لئے نہ ہو بلکہ ہر کوشش اور ہر نیکی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ہماری عبادتیں صرف اُس وقت نہ ہوں جب ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے، جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہیں، جب ہماری دنیاوی ضرورتیں پوری نہیں ہو رہیں، بلکہ ہماری عبادتیں آسائش اور کشائش میں بھی ہوں۔ یہ نہ ہو کہ دنیاوی معاملات اور دنیاوی بکھیڑے اور دنیاوی کاروبار ہمیں خدا تعالیٰ کی عبادت سے دُور کر دیں۔ یہ (بیت الذکر) صرف ایک عمارت نہ رہے اس (بیت الذکر) کی وسعت اور خوبصورتی صرف یہی نہ یاد دلائے کہ ہم نے اتنا وقت (بیت الذکر) کی تعمیر کے لئے صَرف کر دیا۔ اتنے وقارِ عمل ہم نے کئے، اتنے پیسے ہم نے بچائے۔ ہم نے اتنے گھنٹے وقارِ عمل کیا۔ ہم نے اتنا چندہ اس کی تعمیر کے لئے دیا، بلکہ یہ عمارت یہ یاد کروانے والی ہو کہ اس دنیا میں (بیت الذکر) کی تعمیر کرنا اگلی زندگی میں خدا تعالیٰ کے اُس انعام کا وارث بنائے گا جس میں خدا تعالیٰ جنت میں گھر بنا کر دے گا اور یہ گھر بھی اُس وقت بنے گا جب اِس گھر کی تعمیر کے بعد اس کا حق ادا ہو رہا ہوگا اور (بیت الذکر) کا حق ادا ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد پر عمل کرنے سے جس کا ایک جگہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اُن آیات میں ذکر فرمایا ہے جن کی میں نے تلاوت کی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ لَا تُلْهِيْهِمْ...... کہ اللہ تعالیٰ کے حقیقی مومن وہ ہیں جن کو اُن کی تجارتیں اور خرید و فروخت غافل نہیں کرتیں۔ کس چیز سے غافل نہیں کرتیں؟ فرمایا: عَنْ ذِكْرِ اللّٰه۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے اور نمازوں کے قائم کرنے سے اور زکوٰۃ ادا کرنے سے۔ پس ہم احمدیوں نے وہ حقیقی مومن بننا ہے جو ان خصوصیات کے حامل ہوں۔

یہاں نماز سینٹر تو پہلے بھی تھا لیکن سینٹر اور باقاعدہ (بیت الذکر) میں ایک ظاہری فرق بھی ہے۔ سینٹر ایک ہال ہے۔ (بیت الذکر) میں گنبد بھی ہوتا ہے، مینارہ بھی ہوتا ہے اور (بیت الذکر) کے نام سے ہی اس کا ایک علیحدہ تقدس بڑھتا ہے۔ پہلے دورے میں جب میں نے آپ کو کہا تھا کہ یہاں باقاعدہ (بیت الذکر) بنائیں۔ تو ایک تو یہ مقصد تھا کہ (بیت الذکر) کا مینارہ اور گنبد آپ کو یاد دلاتا رہے کہ ہم نے مال اور وقت کو قربان کرنے کے بعد جو (بیت الذکر) بنائی ہے اس کا حق بھی ہم نے ادا کرنا ہے اور دوسرا یہ کہ (بیت الذکر) کا مینارہ اور گنبد ارد گرد کے ماحول کے لئے بھی قابل توجہ ہوتا ہے اور اس سے (دعوت الی اللہ) کے راستے بھی کھلیں گے۔ لوگوں کی اس طرف توجہ پیدا ہوگی اور (دین حق) کی حقیقی تصویر دیکھنے کی تلاش میں لوگ یہاں آئیں گے یا ویسے تجسّس میں آئیں گے۔ یہ لوگ کیسے ہیں، کیسے (-) ہیں؟ ابھی تک مَیں نے یہی دیکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے (بیت الذکر) کی تعمیر کے ساتھ ہی جماعت احمدیہ (-) کا تعارف کئی گنا بڑھ جاتا ہے اور اس تعارف کی وجہ سے پھر اس (بیت الذکر) کا حق ادا کرنے کی طرف توجہ بھی پیدا ہوتی ہے۔ جو یہاں رہنے والے لوگ ہیں وہ اس (بیت الذکر) کا حق ادا کرنے والے ہوتے ہیں۔ افرادِ جماعت کو اس طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ ہم نے یہ حق ادا کرنا ہے۔

(بیت الذکر) کا حق کیا ہے؟ سب سے پہلا حق تو یہی ہے کہ تمہاری تجارتیں، تمہارے کاروبار، تمہاری مصروفیات تمہیں اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دُور کرنے والی نہ ہوں بلکہ نمازوں اور ذکر کی طرف یہ تجارتیں بھی تمہیں توجہ دلانی والی ہوں۔ جب حَیَّ (-) کی آواز آئے کہ اے لوگو! نماز کی طرف آؤ تو کاروبار بھول جاؤ، سب تجارتیں بھول جاؤ اور (بیت الذکر) کی طرف دوڑو۔ اب یہ بھی اس زمانے میں کوئی کہہ سکتا ہے کہ ہمارے تو فاصلے بہت ہیں۔ (نداء) بھی اندر ہوتی ہے آواز تو نہیں آتی اور جس آواز میں آج (نداء) دی گئی ہے یہ تو اتنی ہلکی آواز تھی کہ ہال میں بھی مشکل سے آتی تھی۔ تو اس کے لئے پھر کیا کیا جائے؟ تو اس کے لئے تو آپ کو ویسے ہی احساس دلاتے رہنا چاہئے کہ ہم نے (بیت الذکر) اس لئے بنائی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا حق ادا کریں۔ اپنے مقصدِ پیدائش کو پہچانیں۔ دوسرے میں نے پہلے بھی کئی دفعہ کہا ہے کہ **آجکل ہر ایک موبائل فون**

جیب میں ڈالے پھرتا ہے تو پھر اس کا بہترین استعمال کریں کہ نمازوں کے اوقات میں (نداء) کی آواز میں ہی الارم بج جائے اور جو قریب ترین ہیں وہ (بیت الذکر) میں آئیں اور جو دُور ہیں وہ اپنی نمازیں ادا کرنے کی طرف توجہ کریں۔ اپنے کاموں کی جگہ پر جب آپ نمازوں کا خیال رکھتے ہوئے نماز ادا کر رہے ہوں گے تو اردگرد لوگوں کو توجہ پیدا ہوگی کہ تم کون ہو؟ پھر (بیت الذکر) کی عمارت کا تعارف ذریعہ بن جائے گا۔ آپ اپنے دوستوں کو (بیت الذکر) میں آنے کی دعوت دیں گے اور یوں اللہ تعالیٰ کا ذکر بھی ہو رہا ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا پیغام غیروں کو پہنچانے کا سلسلہ بھی ساتھ شروع ہو جائے گا اور اس طرح پھر نیکیوں کا سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قرب دلانے والا بھی بنائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ انقلاب بھی اپنے صحابہ میں پیدا کیا تھا اور یہ مثال اللہ تعالیٰ ان آیات میں اُن لوگوں کی ہی دے رہا ہے جو آپؐ کے صحابہ تھے کہ یہ کروڑوں کا کاروبار بھی کرتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دل بھرے رہتے تھے۔ نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ رہتی تھی، مالی قربانیوں کی طرف توجہ رہتی تھی اور یہی انقلاب پیدا کرنے کے لئے اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلامِ صادق کو بھیجا ہے کہ اپنے تعلق کو اللہ تعالیٰ سے مضبوط کرو۔ اپنی نمازوں کی حفاظت کرو، اپنے اموال کے تزکیہ کے لئے، اس کو پاک کرنے کے لئے مالی قربانیاں دو۔

میں اکثر کہتا رہتا ہوں اور جماعت کی تاریخ بھی ہمیں یہی بتاتی ہے افرادِ جماعت کا رویہ بھی ہمیں یہی بتاتا ہے کہ مالی قربانیوں میں تو جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑھی ہوئی ہے، بڑھ رہی ہے اور اس طرف توجہ بھی رہتی ہے لیکن نمازوں کے قیام کی طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ عبادتوں کے معیار حاصل کرنے کی ابھی بہت ضرورت ہے۔ پس اس طرف بھی توجہ دینی چاہئے۔ (بیت الذکر) کو آباد کریں۔ قیامِ نماز اسی وقت حقیقی رنگ میں ہوتا ہے جب باجماعت نمازیں ادا کی جائیں اور (بیت الذکر) کی تعمیر کی یہی غرض ہے کہ یہاں باجماعت نماز ادا ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومن کو اس دنیا سے زیادہ آخرت کی زیادہ فکر ہوتی ہے۔ جب انسان بڑھاپے کی عمر کو پہنچتا ہے تو بڑی فکر ہوتی ہے، روتا ہے، دعا کرتا ہے اور دعا کے لئے کہتے بھی ہیں کہ دعا کریں انجام بخیر ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ حقیقی مومنوں کی یہ حالت عمر کے آخری حصے میں جا کر نہیں ہوتی بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف ان کی توجہ، عبادت کی طرف توجہ، اپنے دلوں کو پاک کرنے کے لئے کوشش وہ جوانی میں اور آسائش کی حالت میں بھی کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں جوانی اور آسائش میں بھی یاد رہتا ہے۔ صبح شام اللہ تعالیٰ کو یاد رکھتے ہیں اس لئے کہ آخرت کا خوف ہر وقت ان کے پیشِ نظر ہوتا ہے۔ ان کے دل کانپتے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ یہ نقشہ ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا اور یہ حالت ہے جو حضرت مسیح موعود ہم میں پیدا کرنے آئے ہیں۔ آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’ہمیشہ دل غم میں ڈوبتا رہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری جماعت کو بھی ...... کے انعامات سے بہرہ ور کرے۔ ان میں وہ صدق ووفا، وہ اخلاص اور اطاعت پیدا ہو جو ...... میں تھی۔ یہ خدا کے سوا کسی سے ڈرنے والے نہ ہوں۔ متقی ہوں۔ کیونکہ خدا کی محبت متقی کے ساتھ ہوتی ہے۔ اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْن۔ (البقرہ:195)‘‘ (ملفوظات جلد1 صفحہ 405۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس اگر اللہ تعالیٰ کے انعامات لینے ہیں، اپنے گھروں کو ان گھروں میں شمار کروانا ہے جنہیں اللہ تعالیٰ کے اِذن سے بلند کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے ذکر سے گھروں کو بھی بھرنے کی ضرورت ہے اور اللہ تعالیٰ کا خوف بھی ہر وقت اپنے دلوں میں رکھنے کی ضرورت ہے۔ دنیا کے تمام خوف، دنیاوی تجارتوں کے خوف، یہ تمام چیزیں اللہ کے خوف کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھنے چاہئیں۔ حضرت مسیح موعود نے بار بار اپنی جماعت کو یہ نصیحت فرمائی ہے کہ تقویٰ پیدا کرو اور اللہ تعالیٰ کو ہر چیز پر مقدم رکھو۔ آپ فرماتے ہیں کہ دنیا کے پیچھے چلنے سے (یہ الفاظ تو میرے ہیں انہیں الفاظ میں فرمایا) کہ دنیا کے پیچھے چلنے سے کچھ عرصے کے لئے عارضی دنیاوی فائدہ تمہیں شاید ہو جائے اور اس میں بھی ہر وقت بے چینی رہتی ہے اور دھڑکا لگا رہتا ہے کہ اب یہ نہ ہو جائے اب وہ نہ ہو جائے۔ لیکن اگر اللہ تعالیٰ کی تلاش میں رہو گے، اگر اس کے بنو گے تو دین بھی ملے گا اور دنیا بھی غلام بن جائے گی۔ خدا تعالیٰ بھی ملے گا اور دنیا بھی مل جائے گی۔ جیسا کہ میں نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کروڑوں کا کاروبار کرتے تھے لیکن کبھی اپنی عبادتوں کو نہیں بھولے۔ کبھی ذکر الٰہی کو نہیں بھولے، کبھی اللہ تعالیٰ کا خوف ان کو نہیں بھولا۔

پس ہم جو اس زمانے میں حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا اظہار کرتے ہیں، یہ تبدیلیاں اُس وقت فائدہ مند اور ہمیشہ رہنے والی ہوں گی جب حقیقی رنگ میں ہوں۔ صرف ہمارے مونہوں کی باتیں نہ ہوں، صرف زبانی اقرار نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر یہ پاک تبدیلیاں حقیقت میں تم پیدا کر لو، تقویٰ پر قدم مارنے والے بن جاؤ، تمہاری نمازیں بھی وقت پر ہوں اور خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہوں اور تمہارے دوسرے اعمال بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہوں تو اللہ تعالیٰ کے ہاں جزا پانے والے ہو گے۔ تمہیں دنیاوی رزق بھی ملے گا اور روحانی رزق بھی ملے گا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں کہا کہ دنیا کے کام نہ کرو، بلکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تمہیں اللہ تعالیٰ کی یاد نہیں بھولنی چاہئے۔ یہ نہ ہو کہ تم دنیاوی کاروباروں کی وجہ سے اپنی نمازیں بھی ضائع کر دو اور اپنے مقصدِ پیدائش کو بھول جاؤ۔ حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا کہ اگر ایسا ہے کہ تم نمازیں بھول رہے ہو، دنیا میں ڈوبے ہوئے ہو، تو پھر تمہارے میں اور غیر میں کیا فرق ہے۔ کیا فائدہ ہے اس بیعت کا؟

پس اس فرق کو واضح کر کے بتانا ہماری ذمہ داری ہے۔ اگر ہم اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود کی بیعت میں شامل سمجھتے ہیں تو یہ واضح کرنا ہوگا اور یہ واضح اُس وقت ہوگا جب ہم اپنے ہر عمل اور قول کو خدا تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالیں گے، جب ہمارے دل میں اللہ تعالیٰ کا خوف ہوگا، جب ہماری نظر دنیا سے زیادہ آخرت کی طرف ہوگی۔ حضرت مسیح موعود نے اس بات کو کھول کر اس طرح پیش فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ:

’’یاد رکھو کہ کامل بندے اللہ تعالیٰ کے وہی ہوتے ہیں جن کی نسبت فرمایا ہے لَا تُلْھِیْھِمْ ...... (النور:38)۔ جب دل خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق اور عشق پیدا کر لیتا ہے تو وہ اس سے الگ ہوتا ہی نہیں۔ اس کی ایک کیفیت اس طریق پر سمجھ آ سکتی ہے کہ جیسے کسی کا بچہ بیمار ہو تو خواہ وہ کہیں جاوے، کسی کام میں مصروف ہو مگر اس کا دل اور دھیان اس بچہ میں رہے گا۔ اسی طرح پر جو لوگ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق اور محبت پیدا کرتے ہیں وہ کسی حال میں بھی خدا تعالیٰ کو فراموش نہیں کرتے۔‘‘

(ملفوظات جلد4 صفحہ 15۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پھر آپ ایک جگہ فرماتے ہیں کہ:

’’دین اور دنیا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے۔‘‘ (ملفوظات جلد5 صفحہ 162۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

یہ بالکل درست ہے۔ لیکن فرمایا یہ بھی یاد رکھو کہ ’’ہم یہ نہیں کہتے کہ زراعت والا زراعت کو اور تجارت والا تجارت کو اور ملازمت والا ملازمت کو اور صنعت وحرفت والا اپنے کاروبار کو ترک کر دے اور ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھ جائے‘‘۔ یعنی کوئی کام ہی نہ کرے ’’بلکہ ہم یہ کہتے ہیں کہ لَا تُلْھِیْھِمْ ...... (النور:38) والا معاملہ ہو۔ دست با کار، دل با یار والی بات ہو‘‘۔ یعنی ہاتھ کام کر رہے ہوں اور دل اپنا خدا تعالیٰ کی طرف توجہ میں رہے۔ فرمایا کہ ’’تاجر اپنے کاروبارِ تجارت میں اور زمیندار اپنے امورِ زراعت میں اور بادشاہ اپنے تختِ حکومت پر بیٹھ کر، غرض جو جس کام میں ہے، اپنے کاموں میں خدا کو نصب العین رکھے اور اُس کی عظمت اور جبروت کو پیشِ نظر رکھ کر اُس کے احکام اور اوامر و نواہی کا لحاظ رکھتے ہوئے جو چاہے کرے‘‘۔ اللہ تعالیٰ کے جتنے حکم ہیں، جن باتوں کا اللہ تعالیٰ نے کہا ہے یہ کرو، اُن باتوں کے کرنے کو اپنے سامنے رکھو۔ جن باتوں سے اللہ تعالیٰ نے کہا ہے رُک جاؤ، اُن باتوں سے رُکنے کو اپنے سامنے رکھو، اُن سے بچنے کی کوشش کرو۔ اور پھر جب اللہ تعالیٰ کے حکم اپنے سامنے رکھو گے تو ایک لائحہ عمل سامنے ہوگا اور پھر اُس کے اندر ہی انسان کام کرتا ہے۔ جو چاہے کرو سے مراد یہ ہے۔ پھر تمہارے لئے اور کوئی راستہ ہی نہیں ہوگا کہ اُنہی رستوں پر چلو جو اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔

فرمایا کہ ’’اللہ سے ڈر اور سب کچھ کر‘‘۔ فرمایا کہ ’’(دین حق) کہاں ایسی تعلیم دیتا ہے کہ تم کاروبار چھوڑ کر لنگڑے لُولوں کی طرح نکمے بیٹھے رہو اور بجائے اس کے کہ اَوروں کی خدمت کرو، خود دوسروں پر بوجھ بنو‘‘۔ یہ نہیں (دین حق) کہتا کہ کام نہ کرو، سارا دن بیٹھے رہو، ذکرِ الٰہی بھی ہو لیکن اپنے کام بہرحال کرنے ہیں۔ فرمایا ’’نہیں بلکہ سست ہونا گناہ ہے۔ بھلا ایسا آدمی پھر خدا اور اُس کے دین کی کیا خدمت کر سکے گا۔ عیال واطفال‘‘ یعنی بیوی بچے ’’جو خدا نے اُس کے ذمّے لگائے ہیں اُن کو کہاں سے کھلائے گا؟ پس یاد رکھو کہ خدا کا ہرگز یہ منشاء نہیں کہ تم دنیا کو بالکل ترک کر دو۔ بلکہ اُس کا جو منشاء ہے وہ یہ ہے کہ قَدْ اَفْلَحَ...... (الشّمس: 10)۔ تجارت کرو، زراعت کرو، ملازمت کرو اور حرفت کرو‘‘۔ کسی پیشے میں بھی جاؤ، ’’جو چاہو کرو مگر نفس کو خدا کی نافرمانی سے روکتے رہو‘‘۔ وہی لوگ فلاح پاتے ہیں جو اپنے نفس کو پاک رکھتے ہیں۔ ’’اور ایسا تزکیہ کرو کہ یہ امور تمہیں خدا سے غافل نہ کر دیں۔ پھر جو تمہاری دنیا ہے یہی دین کے حکم میں آ جاوے گی۔‘‘ یہ دنیا کمانا، یہ تجارتیں، یہ کاروبار، یہ ملازمتیں، یہ بھی پھر دین بن جاتا ہے اگر نیت نیک ہو۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے کا عہد ہو۔ فرمایا کہ: ’’انسان دنیا کے واسطے پیدا نہیں کیا گیا۔ دل پاک ہو اور ہر وقت یہ لَو اور تڑپ لگی ہوئی ہو کہ کسی طرح خدا خوش ہو جائے تو پھر دنیا بھی اُس کے واسطے حلال ہے۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَات‘‘ یعنی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 550۔ ایڈیشن 2003ء مطبوعہ ربوہ)

پس یہ ہے وہ حالت جو ہر احمدی کی ہونی چاہئے اور جب آپ عہد کرتے ہیں کہ ہم دین کو دنیا پر مقدم رکھیں گے تو اس کا یہ مطلب ہے کہ ہماری دنیا بھی دین کے تابع ہوگی۔ ہمارے سے کوئی ایسا کام سرزد نہیں ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی رضا اور منشاء کے خلاف ہو۔

پس خوش قسمت ہیں ہم میں سے وہ، جو یہ سوچ بھی رکھتے ہیں اور اس کے مطابق اپنی زندگیاں بھی گزارتے ہیں۔ اگر یہ نہیں تو نہ ہمارا حضرت مسیح موعود پر ایمان ہمیں کچھ فائدہ دے گا، نہ ہمارا (بیوت الذکر) بنانا ہمیں فائدہ دے گا اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں، ان دنوں میں آپ کا جلسہ بھی ہو رہا ہے۔ تو یہ جلسہ بھی آپ کو کوئی فائدہ نہیں دے گا کیونکہ حضرت مسیح موعود نے یہی فرمایا ہے کہ یہ جلسہ بھی کوئی دنیاوی میلہ نہیں ہے۔ پس اس جلسہ میں آنے کا بھی مقصد اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل کرنا، دین کا علم حاصل کرنا، روحانی فیض اُٹھانا ہے۔

پس یاد رکھیں کہ جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اس (بیت الذکر) کے بننے کے ساتھ آپ میں پہلے سے بڑھ کر پاک تبدیلیاں ہونی چاہئیں اور اس کے ساتھ ہی (دعوت الی اللہ) کے بھی نئے راستے کھلیں گے، انشاء اللہ تعالیٰ، تو آپ کی عملی حالت دیکھ کر لوگوں کو (دین حق) کی طرف توجہ بھی پیدا ہوگی۔ اس لئے اپنے عملوں کو بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کریں۔

(دعوت الی اللہ) کے بارے میں بھی میں ذیلی تنظیموں اور جماعتی نظام کو خاص توجہ دلانی چاہتا ہوں کہ یہاں بھی صرف اپنے روایتی طریق (دعوت الی اللہ) جو ہے، اسی پر انحصار نہ کریں اور بیٹھ نہ جائیں کہ بس ہم جو کر رہے ہیں وہ کافی ہے ہمارے لئے، بلکہ (دعوت الی اللہ) کے لئے نئے نئے راستے تلاش کریں، نئے نئے طریق تلاش کریں۔ (-) کا زیادہ سے زیادہ تعارف کروائیں۔ اب ماؤری زبان میں جو قرآن کریم کا ترجمہ ہوا ہے، اس نے بھی جماعت کا ایک تعارف کروایا ہے۔ اُن کے اپنی زبان کے ٹی وی نے بھی اور ریڈیو نے بھی اُس کو اچھی کوریج دی ہے۔ دو دن پہلے جو فنکشن ہوا تو (بیت الذکر) کے افتتاح سے مزید تعارف ہوگا۔

پس یہ تمام انتظامات جو خدا تعالیٰ نے کئے ہیں اگر ہم ان کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے استعمال کریں گے تو خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی بنیں گے۔ پس آج جہاں اپنی عبادتوں کے حق ادا کرنے کی کوشش کا عہد کریں وہاں اعلیٰ اخلاق کے ذریعہ آپس میں اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرتے ہوئے محبت اور پیار اور تعاون کو بھی بڑھائیں اور پھر علاقے کے لوگوں کو بھی حقیقی (دین) کا تعارف کروائیں۔ (دین حق) کے خلاف جو غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ تھوڑی تعداد بھی اگر ہے تو اگر اپنے ارادے پختہ ہوں، ارادے اچھے، ہمت جوان ہو تو تھوڑی تعداد بھی بہت کچھ کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی سب کو توفیق عطا فرمائے۔

یہ اتنی خوبصورت (بیت الذکر) جو آپ نے بنائی ہے، دنیا میں جو احمدی بیٹھے ہیں ایم ٹی اے کے ذریعہ سے آج سارے دیکھ بھی رہے ہیں۔ احمدیوں کو بھی کچھ خواہش ہوتی ہے، دلچسپی ہوتی ہے کہ اس کی تفصیل بیان کی جائے، تو مختصراً (بیت الذکر) کے کوائف بھی بتا دوں۔ یہ تو میں بتا ہی چکا ہوں کہ اس پر خرچ کتنا ہوا۔ تین اعشاریہ ایک ملین ڈالر اور (بیت الذکر) بیت المقیت اس کا نام ہے جو پہلے ہال کا نام تھا اور یہ جگہ بھی اس لحاظ سے اچھی ہے۔ ریلوے سٹیشن اور شہر کی دو بڑی موٹروے (Motorway) اس سے چند منٹ کی دوری پر واقع ہے اور اس کا کل رقبہ یہاں کا پونے دو ایکڑ ہے جو 1999ء میں خریدی گئی تھی اور 256 مربع میٹر کا ایک ہال موجود تھا۔ 2002ء میں لجنہ کے لئے 112 مربع میٹر کا الگ ایک ہال بنایا گیا اور یہ دونوں ہال اب تک بطور نماز سنٹر استعمال ہو رہے تھے۔ ہال کے اوپر مشنری کا گھر بھی ہے۔ بہرحال 2006ء میں جب مَیں نے دورہ کیا تو (بیت الذکر) کے لئے کہا۔ 2012ء جولائی میں اس کی باقاعدہ تعمیر شروع ہوئی اور اگست 2013ء میں تعمیر مکمل ہوئی۔ دو منزلہ (بیت الذکر) ہے اور نچلی منزل لجنہ کے لئے ہے، (بیت الذکر) کا ہال، 239 مربع میٹر، نیچے آڈیو وڈیو روم ہے نیچے، کانفرنس روم ہے، اور اس طرح وضو وغیرہ کے لئے سہولیات ہیں۔ باہر سے اس کا منارہ بھی نظر آتا ہے۔ ایم ٹی اے پر دنیا نے دیکھ لیا ہوگا۔ ساڑھے اٹھارہ میٹر اونچا ہے، گنبد کا سائز بھی آٹھ میٹر ہے۔ نمازیوں کی گنجائش دونوں ہالوں میں محتاط اندازہ جو ان کا کونسل کے مطابق ہے وہ چھ سو ہے لیکن بہرحال دونوں ہالوں میں ساڑھے سات سو کے قریب نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ اور پرانی عمارت جو ہے اُس میں بھی تین سو نمازی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ گویا تقریباً ایک ہزار میرے اندازے کے مطابق گنجائش نکل سکتی ہے۔ پارکنگ کے لئے ایک سو سات کاروں کی پارکنگ کی گنجائش ہے۔ لنگر خانہ بھی اس کے ساتھ بنایا گیا ہے جس میں ساڑھے تین لاکھ نیوزی لینڈ ڈالر خرچ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جیسا کہ مَیں نے ذکر کیا جماعت کی روایت ہے، افرادِ جماعت نے بڑی بڑھ چڑھ کر قربانیاں دی ہیں۔ خواتین نے اپنے زیور پیش کئے، بچوں نے اپنی جمع کی ہوئی جیب خرچ کی رقم پیش کی، (بیت الذکر) فنڈ میں دی اور پھر یہ کہتے ہیں کہ دو موقع ایسے آئے، مہینے کے آخر میں جماعت کے اکاؤنٹ میں رقم نہیں ہوتی تھی اور کنٹریکٹر کو payment کرنی تھی تو نیشنل عاملہ اور ذیلی تنظیموں اور دوسرے افراد نے، بعض نے فوری طور پر لاکھ ڈالر یا ان سے بھی اوپر ڈالر جمع کر کے ادا کر دیئے۔ بعض افراد نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک ایک لاکھ ڈالر سے اوپر قربانیاں پیش کیں۔ اس کے علاوہ حسبِ توفیق ہر ایک نے اپنی اپنی بساط کے مطابق قربانیاں دیں۔ غیر معمولی قربانیوں کی توفیق ملی ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا جماعت بہت چھوٹی سی ہے اور خرچ بہت زیادہ ہوا ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ اُن سب کو جنہوں نے یہ قربانیاں دی ہیں اور جنہوں نے وقارِ عمل کئے ہیں، قربانیاں مالی طور پر نہیں دے سکے، وقت کی قربانی دی۔ اُن سب کے اموال ونفوس میں بے انتہا برکت ڈالے۔ ان کے اخلاص و وفا کو بڑھاتا چلا جائے۔ ان کی نسلوں کو بھی احمدیت سے ہمیشہ جوڑے رکھے اور ایمان اور ایقان میں بڑھاتا چلا جائے۔ نمازوں کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ (بیت الذکر) میں آ کر (بیت الذکر) کا حق ادا کرنے والے ہوں۔ اپنے گھروں کو بھی ذکرِ الٰہی سے بھرنے والے ہوں۔ حقوق العباد کے جذبے سے پُر ہوں۔ حقیقی (دین) کے پیغام کو پھیلانے کی طرف توجہ دینے والے ہوں۔ اور جیسا کہ میں نے کہا کہ ان دنوں میں آپ کا جلسہ بھی ہو رہا ہے، اس لئے ان دنوں میں خاص طور پر دعاؤں کی طرف بھی توجہ رکھیں۔ یہ دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب میں پاک تبدیلیاں پیدا فرمائے۔ پہلے سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا ہو اور پھر ہمیں ان پاک تبدیلیوں کو ہمیشہ اپنی زندگیوں میں جاری رکھنے والا بنائے اور ہم سب جلسہ پر آنے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود نے جو دعائیں کی ہیں ان سے حصہ لینے والے بھی ہوں۔

انعامی سکالرشپس 2013ء

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

(درخواست دہندہ سکالرشپ فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ غیر تصدیق شدہ اور نامکمل فارم قابلِ قبول نہ ہوں گے۔ واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں)

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2012ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ ان سکالرشپس کے لئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء و طالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ / یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔ تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔

قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔ سکالرشپس کو تین مختلف CATEGORIES میں تقسیم کیا گیا ہے۔

1:۔ جنرل سکالرشپس 2:۔ میڈیکل سکالرشپس 3:۔ دیگر سکالرشپس

جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ کو دیئے جاتے ہیں ان کے لیے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆ صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
☆ خورشید عطاء سکالرشپ
☆ صادقہ فضل سکالرشپ

صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے۔ ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لیے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

پری میڈیکل گروپ، پری انجینئرنگ گروپ اور جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations) درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

خورشید عطاء سکالرشپ

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

صادقہ فضل سکالرشپ

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں تیسری اور چوتھی پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو بیس بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء و طالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج / یونیورسٹی میں ایم بی بی ایس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپس کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ مرزا مظہر احمد سکالرشپ
☆ ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ
☆ سندس باجوہ سکالرشپ
☆ امۃ الکریم زیروی سکالرشپ
☆ ملک دوست محمد سکالرشپ
☆ حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ
☆ رفیع اظہر سکالرشپ

دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دوسالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے دو طلباء وطالبات کو پینتیس پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ گریجوایشن (بی اے / بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔

ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم کام یا بی کام (Hons.) چار سالہ کورس پاس کیا ہو۔ ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو اس کو پندرہ ہزار روپے انعام دیا جائے گا۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیئے جائیں گے۔

پروفیسر رشیدہ تسنیم خان سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں کسی ایک میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ داخلہ حاصل کرنے والے ہر طالبعلم / طالبہ کو پچیس پچیس ہزار روپے کے انعام دیئے جائیں گے۔ سکالرشپ کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں گریجوایشن (کسی بھی پروگرام) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور ایم اے اردو، ایم اے فارسی یا ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپس موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ جن میں سے ایک سکالرشپ ایم اے اردو، ایک سکالرشپ ایم اے فارسی اور ایک سکالرشپ ایم اے عربی میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا۔

عبدالوہاب خیر النساء سکالرشپ

(صرف واقفین نو طلباء وطالبات کیلئے۔ جبکہ واقفین نو دیگر سکالرشپس میں بھی درخواست دے سکتے ہیں)۔

یہ انعامات ایسے واقفین نو طلباء و طالبات جنہوں نے کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چار سالہ) یا ایم ایس سی کسی بھی مضمون پاس کیا ہو۔ انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں بی ایس (چار سالہ) میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو بیس ہزار روپے اور ایم ایس سی میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو پچیس ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔

میاں عبدالحئی سکالرشپ

یہ سکالرشپ پاکستان میں کسی بھی یونیورسٹی میں بی ایس ماس کمیونیکیشن اور بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو دیا جاتا ہے۔ ایک سکالرشپ بی ایس ماس کمیونیکیشن اور ایک سکالرشپ بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے والے طالبعلم / طالبہ کو دیا جاتا ہے۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر بی ایس ماس کمیونیکیشن یا بی ایس کمپیوٹر سائنسز میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں پر پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم / وطالبہ کو پچاس پچاس ہزار روپے کے دو سکالرشپ دیئے جائیں گے۔

مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم / طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ

باقی صفحہ 8 پر

سفوف مہزل (اکسیر موٹاپا) ہے۔
کچھ عرصہ استعمال سے جسم کی فالتو چربی کم ہونے لگتی ہے۔
کیپسول فشار: اکسیر بلڈ پریشر ہے۔ کچھ عرصہ استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ شفاء ہو جاتی ہے۔
گیسٹرو۔ایز: ہاضمہ کا شوگر اور نمک فری سیرپ۔ اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ۔
تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے 55 سال
خورشید
1958
فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382

بقیہ از صفحہ 7 سکالرشپس

ادارہ میں بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور بی ایس کمپیوٹر سائنس میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔

نواب عباس احمد خان سکالرشپ

خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طلباء و طالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ انجینئرنگ یونیورسٹی میں بیچلرز آف انجینئرنگ کی کسی بھی فیلڈ (مثلاً مکینیکل انجینئرنگ، کیمیکل انجینئرنگ وغیرہ) میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے پر دیا جائے گا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی اور دوسری پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ دونوں سکالرشپس کی رقم پچاس پچاس ہزار روپے ہوگی۔

عزیز احمد میموریل سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ میں بیچلرز الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ انٹرمیڈیٹ (کسی بھی گروپ) میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد اور الیکٹریکل انجینئرنگ میں داخلہ حاصل کرنے کی شرط پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/طالبہ کو دیا جائے گا۔ اس سکالرشپ کی رقم ایک لاکھ روپے ہوگی۔

قواعد و ضوابط

1:۔ یہ اعلان امتحانات 2013ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کے لئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2012ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو یہ انعامات دیئے جاچکے ہیں۔

2:۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

3:۔ مرحلہ وار ((BY PARTS یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء و طالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4:۔ بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریقہ کار

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جنوری 2014ء ہے۔

درخواست فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔ درخواست فارم کے بغیر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو بھجوائیں۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کے رزلٹ کارڈ /TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگا۔

درخواست فارم پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ اور فون نمبر اور ای میل ایڈریس لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A4 پیپر پر اور واضح ہوں۔ مزید معلومات اور فارم نظارت تعلیم کی ویب سائٹ www.nazarattaleem.org سے یا ای میل کے ذریعے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ
ای میل:info@nazarattaleem.org
فون:047-6212473
فیکس 047-212398 :(نظارت تعلیم)

ربوہ میں طلوع و غروب 17۔دسمبر

طلوع فجر	5:34
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	5:09

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

17 دسمبر 2013ء

1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
6:25 am	حضور انور کا دورہ مغربی افریقہ
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 فروری 2008ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات
2:00 pm	سوال و جواب 27 مئی 1989ء
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
11:25 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی نشست

شوگر آگاہی کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں مریضوں اور لواحقین کے لئے شوگر آگاہی کیمپ مورخہ 18 دسمبر 2013ء کو بوقت 10 بجے صبح سیمینار ہال میں منعقد ہوگا۔ ضرورت مند احباب و خواتین اس سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور سیمینار میں شمولیت فرمائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

حب ہمزاد
اعصابی کمزوری کے لئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434,6211434

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی 0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

GERMAN
جرمن لینگویج کورس
for Ladies
047-6212432
0304-5967218

FR-10

نیوٹریشنسٹ کی آمد
صبح 10 بجے تا 2 بجے دوپہر موٹاپا، سوکھا پن، بلڈ شوگر، بلڈ پریشر، جگر کے امراض، بانجھ پن، کینسر، جوڑوں کی درد کے مریض مشورہ کریں۔
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944, 047-6214499

وردہ فیبرکس
کیونکہ ہم رکھتے ہیں اپنوں کا خیال
سیل۔سیل۔سیل
کھدر 3P۔کھدر 4P۔کاٹن اتحاد فردوس۔لیلن۔ وول مرینہ۔گرم شال۔چائنہ شرٹ۔بوتیک شرٹس۔
شائستہ بوتیک پر زبردست سیل جاری ہے۔
تمام ڈیزائن 2013ء کے ہیں۔آئیں اور فائدہ اٹھائیں
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان مارکیٹ کے اندر ہے۔ 0333-6711362

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبد الحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

ضرورت خادمہ
ایک بزرگ خاتون کی دیکھ بھال کیلئے گھر میں ایک خادمہ کی ضرورت ہے۔ مناسب تنخواہ کے ساتھ طعام کی سہولت بھی دی جائے گی۔
محمد افضل بٹ 2/19 دار النصر شرقی محمود ربوہ
فون:047-6213512 موبائل:0336-7066047

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
ڈائریکٹر: راحیل احمد
0300-4016760
0333-3305334
انویسٹمنٹ کا نادر موقع
پلاٹ بیچنے یا خریدنے کیلئے ہمارے ساتھ مشورہ کرسکتے ہیں
ہیڈ آفس
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد
0300-8586760
دکان نمبر 1 ٹاور 3 بحریہ آرچرڈ رائے ونڈ روڈ لاہور
PH:04235330199
Mobile: 0300-8005199
برانچ آفس
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
عدیل احمد PH:042-35124700,0300-2004599

Best Return of your Money
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنر سوٹس
نیز مردانہ اچھی ورائٹی بھی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ۔ربوہ فون شوروم: 047-6213961